سرور مجاز

ہر روز کراچی مرتی ہے!

ہر روز کراچی مرتی ہے
ہر روز کراچی جیتی ہے
اک یہ بھی حالت اسکی ہے
اک یہ بھی مقدر اس کا ہے
اے دوست کراچی زندہ ہے

تو نے جو مجھے خط لکھا ہے
اس میں تو بہت کچھ لکھا ہے
پڑھنے سے کلیجہ ہلتا ہے
ہر جانب اللہ اللہ ہے
اے دوست کراچی زندہ ہے

یہ بستی کیسی بستی ہے
ہر گھر پر آگ برستی ہے
بس موت یہاں کی سستی ہے
ہر زندہ مردہ لگتا ہے
اے دوست کراچی زندہ ہے

یہ بھائی بھائی کیسے ہیں
سب روٹھے روٹھے لگتے ہیں
یہ کن باتوں پر لڑتے ہیں
اب اللہ والی ان کا ہے
اے دوست کراچی زندہ ہے

یہ بات خدائی کہتی ہے
جو فصل زیادہ ہوتی ہے
وہ اکثر سستی بکتی ہے
اس شہر میں انسان سستا ہے
اے دوست کراچی زندہ ہے

جو اہل سیاست ہوتے ہیں
نفرت کی فصلیں بوتے ہیں
وہ لوگ یہیں پر ہوتے ہیں
ہر شخص فرشتہ لگتا ہے
اے دوست کراچی زندہ ہے

اک سُرخ ہوا سی چلتی ہے
پھر گولی دولی چلتی ہے
یوں جیون گاڑی چلتی ہے
ہر ذرہ محشر لگتا ہے
اے دوست کراچی زندہ ہے

جس ہاتھ میں دیکھو ڈنڈہ ہے
بندے کی تاک میں بندہ ہے
یہ آئے روز کا دھندہ ہے
ہر اینٹ پہ گولی کندہ ہے
اے دوست کراچی زندہ ہے

اک بچہ سا کل آیا تھا
اک آنسو پر لکھ لایا تھا
کیوں پاکستان بنایا تھا؟
اب آنکھیں ملتا رہتا ہے
اے دوست کراچی زندہ ہے

مت قصہ پوچھ کراچی کا
جھگڑا ہے ساری کرسی کا
کیا یار بڑھانا لسّی کا
کچھ باتوں سے ڈر لگتا ہے
اے دوست کراچی زندہ ہے